دارالنعمان پبلشرز
DARUN NOMAN PUBLISHERS
تحریکِ ختمِ نبوّت
اور
نوائے وقت
تحریک ختم نبوت سرخرو ہوگئی
تحقیق و تالیف
محمد ثاقب رضا قادری

تحریک ختم نبوت

اور

نوائے وقت

تحقیق وتالیف

محمد ثاقب رضا قادری

دار النعمان پبلشرز

DARUN NOMAN PUBLISHERS

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحریک ختم نبوت اور نوائے وقت
تحقیق وتالیف، محمد ثاقب رضا قادری (پ: یکم جولائی ۱۹۸۴ء)
لاہور، دار النعمان، جون ۲۰۱۷ء ۹۲۸ صفحات
۱-ختم نبوت/ردقادیانیت
۲-صحافت/نوائے وقت
۳-تاریخ ۴-پاکستان
۵-تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء/۱۹۷۴ء
TEHREEK-E-KHATM-E-NUBUWWAT AUR NAWA-E-WAQT
/TAHQEEQ O TALEEF : MUHAMMAD SAQIB RAZA QADRI
Dar-ul-Noman, May 2017 , PP.928

طبع اول: جون ۲۰۱۷ء/رمضان ۱۴۳۸ھ
ناشر: دار النعمان، لاہور، طابع: مقصود احمد، لاہور
قیمت:..........روپے

دست یابی کا پتا:
دار النعمان، دکان نمبر 4، ہادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37228075 صوتی رابطہ: +92-331-1206301
برقی پتا: saqib1126@gmail.com

کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ اعلیٰ حضرت، نزد ستا ہوٹل، دربار مارکیٹ، لاہور
مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ، لاہور
ضیاء القرآن، لاہور/کراچی

قادیانیوں کو فوری اقلیت قرار دیا جائے۔ اپوزیشن ارکان پنجاب اسمبلی

لاہور،۱۳؍جون (نامہ نگار خصوصی) آج پنجاب اسمبلی میں ضمنی بجٹ پر عام بحث کے پہلے روز صوبائی حکومت کو ہدف تنقید بنایا گیا، اپوزیشن ارکان نے صوبے میں امن و امان کی صورت حال پر سخت نکتہ چینی کی اور مطالبہ کیا کہ قادیانی مسئلے کا جلد از جلد کوئی حل تلاش کیا جائے۔ سواد اعظم کا خیال رکھتے ہوئے قادیانیوں کو فوری طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے اور اس سلسلے میں لیت و لعل اور تاخیر روا رکھ کر امن عامہ کے مسئلہ کو مزید سنگین ہونے سے بچایا جائے۔

جو شخص ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں۔

Butt

وزیر اعظم بھٹو کا عوام سے خطاب

لاہور،۱۳؍جون (نامہ نگار خصوصی) وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے واشگاف الفاظ میں اپنی حکومت کے اس عقیدے کا اعلان کیا ہے کہ جو شخص ختم نبوت پر یقین نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں ہے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ ربوہ کے واقعہ سے تعلق رکھنے والے سارے مسئلے کو جولائی کے پہلے ہفتے میں قومی اسمبلی کے سامنے پیش کر دیا جائے گا اور حکمران جماعت کے ارکان پر پارٹی کی طرف سے کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا جائے گا اور انہیں آزادی ہوگی کہ وہ کم و بیش 90 سال پرانے اس اہم اور نازک مسئلے کو عوام کی اکثریت کی خواہشات اور ایمان اور عقیدے کی رُو سے مستقل طور پر حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے مسئلے پر مَیں آمرانہ طور پر خود کوئی فیصلہ کرنا پسند نہیں کرتا۔ دوسرا یہ کہ اس وقت ربوہ کیس صمدانی ٹربیونل میں بھی پیش ہے۔ اس ٹربیونل کو بھی ضرور کچھ مہلت ملنی چاہیے۔ جمہوری طریق کار یہی ہے کہ اس اہم مسئلے پر عوام کے منتخب نمائندے خود سوچ سمجھ کر کوئی فیصلہ کریں۔

وزیر اعظم نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ان کے اقتدار کے مختصر سے عرصہ میں یکے بعد دیگرے بحران پیدا کیے جاتے رہے ہیں۔ ابھی بلوچستان کا سیاسی بحران ختم نہیں ہوا تھا کہ حکومت کی توجہ بھارت کے ایٹمی دھماکے کی طرف مبذول ہوگئی اور اب اچانک ربوہ کا واقعہ

سیاسی سٹنٹ بنا کر کھڑا کر دیا گیا ہے۔ یہ مسئلہ منصفانہ طور پر حل کر لیا جائے گا لیکن عوام کو چاہیے کہ وہ صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور جذبات کی رو میں دیوانے نہ ہو جائیں۔ انہیں مفاد پرست سیاست دانوں کا آلۂ کار بھی نہیں بننا چاہیے اور امن و امان کو کسی قیمت پر متاثر نہیں کرنا چاہیے۔

بعض دوسرے بحرانوں کی طرح یہ بھی ایک غیر ملکی سازش معلوم ہوتی ہے۔ (سیاسی و دینی رہنماؤں کی طرف سے کل ۱۴؍ جون کو عام ہڑتال کرنے کی اپیل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ) آپ بڑے شوق سے ہڑتال کریں لیکن یہ یاد رکھیں کہ کسی بھی شہری کے جان و مال کو خطرہ لاحق نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت ہر شہری کے تحفظ کی ذمہ دار ہے خواہ وہ احمدی ہو، عیسائی ہو یا ہندو یا سکھ۔ فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے اور اگر پُر امن شہریوں کے جان و مال کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی تو اسے سختی سے کچل دیا جائے گا۔

فیصلہ قابل فخر ہوگا

میں بڑے مضبوط اعصاب والا سیاست دان ہوں اور نا کام سیاست دانوں کے الٹی میٹم سے نہیں ڈرتا۔ اگر وہ میرے سینے پر بندوق رکھ کر فیصلہ کرانا چاہتے ہیں تو اس میں انہیں کبھی کامیابی نہ ہوگی۔ میں یہ فیصلہ دو منٹ کے اندر کر سکتا ہوں مگر دباؤ کے تحت کبھی نہیں کروں گا۔ میں قادیانیوں کے مسئلہ کا جمہوری منصفانہ اور صحیح فیصلہ کر دوں گا اور مجھے اپنے فیصلے پر فخر ہوگا۔ یہ فیصلہ کرانے کے لیے وقت کی قید نہیں لگائی جا سکتی۔

اس وقت صمدانی ٹربیونل ربوہ کے واقعہ کی تحقیقات کر رہا ہے ہمیں اس کے فیصلے اور سفارشات کا بھی انتظار کرنا چاہیے۔ اس فیصلہ سے بھی ہمیں کچھ باتیں مل سکتی ہیں۔ بجٹ منظور ہونے کے فوراً بعد میں یہ مسئلہ قومی اسمبلی میں لے جاؤں گا۔ ۳۰ جون سے پہلے اسے قومی اسمبلی میں پیش کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیوں کہ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ بجٹ پر بحث ادھوری چھوڑ کر کوئی اور مسئلہ چھیڑ دیا جائے۔ بجٹ منظور ہونے کے فوراً بعد جولائی کے پہلے ہفتے میں قومی اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ اس بارے میں ایک قرارداد منظور کرے اس کے بعد قومی اسمبلی کو اختیار ہوگا کہ وہ یہ مسئلہ اسلامی مشاورتی کونسل کو پیش کر دے یا سپریم کورٹ کے کسی جج کے سپرد کر دے۔

Butt

Butt

ختم نبوت کا مسئلہ ہر گز متنازعہ نہیں۔ فیصلہ تو ہو چکا ہے اور یہ بات طے شدہ ہے کہ جو شخص ختم نبوت کا قائل نہیں ہے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اب اسے ضابطے کے تحت لانا باقی ہے۔

ہم قادیانیوں کے محتاج نہیں

گزشتہ عام انتخابات میں قادیانیوں نے پیپلز پارٹی کو ووٹ دیے تھے لیکن انہوں نے ہمیں خرید تو نہیں لیا۔ ووٹ تو ہمیں شیعوں اور دوسرے فرقوں نے بھی دیے مگر ہم ان کے محتاج تو نہیں۔ میں صرف اللہ کا محتاج ہوں اور پاکستان اور اس کے عوام سے وفاداری میرا ایمان ہے۔ میں وہی کروں گا جو میرا ضمیر کہے گا۔

کنفیڈریشن

(وزیراعظم نے اپوزیشن کے پروپیگنڈے کی شدید مذمت کی) بھارت کے ساتھ کنفیڈریشن بنانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کم از کم میرے دَورِ اقتدار میں ایسا کبھی نہیں ہوگا۔

ہیرو بننا نہیں چاہتا

بعض سیاست دان مجھ سے قادیانیوں کے مسئلہ پر بات چیت کرنے آئے اور انہوں نے کہا کہ اگر آپ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیں تو پوری قوم آپ کو ہیرو مان لے گی لیکن میں ہیرو نہیں بننا چاہتا۔ یوں تو میں 1965ء کی جنگ سے لے کر عام انتخابات تک ہمیشہ ہی ہیرو رہا ہوں لیکن فی الحقیقت مجھے یہ خطاب حاصل کرنے کی آرزو نہیں۔

ہر شہری کی حفاظت کی جائے گی

ہڑتال میں مار پٹائی اور افراتفری نہیں ہونی چاہیے، عوام کو رواداری اور انسانیت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑ دینا چاہیے۔ دشمن کا جو ہواباز شہروں پر بم گرانے آتا ہے جب وہ چھتری سے کود جاتا ہے تو اس کو جان سے نہیں مار دیا کرتے۔ ہم اپنے وطن کے بدترین دشمن سے بھی انسانی سلوک روا رکھتے ہیں تو بھی یہاں ہم کیوں اپنے ہم وطنوں کے جان و مال کے درپے ہو جائیں؟ حکومت پر ہر شہری کی حفاظت کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے اور یہ فرض ہر حالت میں پورا کرے گی۔

ہمارے سیاست دانوں کو اگر واقعی احمدیوں سے پرخاش ہوتی تو وہ اب تک خاموش نہ رہتے۔ NAP نے صوبہ سرحد میں ۹ ماہ تک حکومت کی ہے لیکن مرزائیوں کے خلاف ایک بھی قرارداد سرحد اسمبلی میں پیش نہیں کی۔ (ولی خان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا) وہ تو آئے دن یہ کہتے ہیں کہ قندھار میں میرے فلاں رشتہ دار کے ساتھ یہ کرو وہ کرو۔ ان لیڈروں کا کیا ہے انہیں تو پاکستان کو نقصان پہنچانے کا موقع ملنا چاہیے۔

کانٹوں کی سیج

جب یحییٰ کاہٹھ بیٹھنے لگا تو اس نے مجھے بلا کر اقتدار میرے حوالے کر دیا، مجھے اقتدار کا شوق نہ تھا اگر میں خود غرض سیاست دان ہوتا تو میں کہتا کہ آپ اپنی جگہ کسی اور جنرل کو لے آئیں مگر میں نے اس ملک اور اس کے عوام کی خاطر یہ کانٹوں کی سیج قبول کر لی۔ اگر میں اقتدار نہ سنبھالتا تو آپ دیکھتے کہ تین ماہ کے اندر ملک کا کیا حشر ہوتا!!!

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ میں برسر اقتدار کیا آیا میرے لیے مصائب و مشکلات کے دروازے کھول دیے گئے اور ایک کے بعد دوسرا بحران پیدا کیا جاتا رہا۔ سب سازشیں میرے علم میں پہلے سے تھیں۔ میں نے ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اب بھی کر رہا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ کوئی سازش کامیاب نہ ہو سکی، جن بحرانوں سے میں گزرا ہوں ان میں لسانی مسئلہ، مزدوروں کا مسئلہ، پولیس کی ہڑتال اور بلوچستان کا مسئلہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پولیس کی ہڑتال - ایک ایسی خوف ناک سازش تھی جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے بعد اقتصادی بحران پیدا ہوا اور روپے کی قیمت بہت زیادہ کم کر دینا پڑی۔ ایک دفعہ میں سوڈان کے دورے پر تھا کہ مجھے بین الاقوامی طور پر اطلاع ملی کہ میرے ملک کے خلاف ایک داخلی سازش تیار کی جا رہی ہے اس طرح ہمارے خلاف سیاسی سٹنٹ اور بیرونی عناصر دونوں کارفرما تھے۔

Butt

قادیانیوں کا مسئلہ حل کرنے کا شرف بھی ان شاء اللہ مجھے ہی حاصل ہوگا۔ بھٹو

لاہور، ۱۳ر جون (نامہ نگار خصوصی) وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ میں مسلمان ہوں، مجھے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔ کلمہ کے ساتھ پیدا ہوا تھا اور کلمہ کے ساتھ مروں گا۔ ختم

نبوت پر میرا ایمان کامل ہے اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو میں نے ملک کو جو دستور دیا ہے اس میں ختم نبوت کی اتنی ٹھوس ضمانت نہ دی گئی ہوتی۔

انہوں نے آج شام اپنی نشری تقریر میں استفسار کیا کہ 1956ء اور 1962ء کے آئین میں ایسی کوئی ضمانت کیوں نہیں دی گئی حالاں کہ یہ مسئلہ 90 سال پرانا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا کہ یہ شرف اسی گنہ گار کو حاصل ہوا ہے اور ہم ہی نے اپنے دستور میں صدر مملکت اور وزیر اعظم کے لیے ختم نبوت پر کامل ایمان کو لازمی شرط قرار دیا ہے۔ ہم نے یہ ضمانت اس لیے دی ہے کہ ہمارے ایمان کی رُو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے آخری رسول تھے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ میں نے ملک کو نیا عوامی دستور دیا۔ صوبائی خود مختاری کے مسئلہ کو نمٹا ڈالا۔ شملہ کا معاہدہ کیا، لسانی جھگڑا طے کر دیا، بنگلہ دیش کو تسلیم کر کے تعلقات کی تجدید کی، بلوچستان کا سیاسی مسئلہ حل کر رہا ہوں اور ان شاء اللہ عوام کے تعاون سے قادیانیوں کا مسئلہ بھی مستقل طور پر حل کر دوں گا، اس بارے میں جو بھی فیصلہ ہوگا وہ منصفانہ ہوگا۔ یہ اعزاز بھی مجھے ہی حاصل ہوگا اور یوم حساب خدا کے سامنے میں اس کام کے لیے سرخ رُو ہوں گا۔

70 افراد مرزائیت سے تائب ہوگئے

جھنگ ۱۳رجون (نمائندہ خصوصی) آج جھنگ کے 70 افراد نے جن میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ ان خاندانوں کے سربراہوں نے چوک بازار میں ایک بھاری اجتماع کے سامنے قادیانیت سے تائب ہونے کا اعلان کیا۔ حکیم مفتی یسین اور حاجی عبدالمجید خاں نے ان حضرات سے عہد لیا۔ علاوہ ازیں مجلس ختم نبوت ضلع جھنگ، کل پاکستان مجلس عمل ختم نبوت کی اپیل پر کل ۱۴ جون سے مکمل ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔

وزیر اعظم نے صحیح طریق کار منتخب کیا ہے

لاہور، ۱۳رجون (نامہ نگار خصوصی) آج شام وزیر اعظم بھٹو کی نشری تقریر کا عوامی حلقوں میں مخلصانہ خیر مقدم کیا گیا۔ عوام مسٹر بھٹو کی طرف سے اس سلسلہ میں کسی فیصلہ اور اعلان کے شدت سے منتظر تھے اور ان کی تقریر سننے کے بعد بیشتر لوگوں نے یہی خیال ظاہر کیا کہ وزیر اعظم نے مسلمانان پاکستان کی اُمنگوں کی تکمیل اور جذبات کے احترام کے لیے جو راستہ اختیار کیا ہے